حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ

رانا عبداللطیف

برصغیر پاک وہند میں اسلام کی ترویج واشاعت اولیاء اللہ، بزرگان دین اور عوام کے دلوں میں روحانی طور پر فیض پہنچانے والے پارساء ہستیوں کی مرہون منت ہے۔متحدہ ہندوستان کی تاریخ سے پتا چلتا ہے کہ ایسی ہستیاں ملک کے کونے کونے میں موجود ہیں۔انہی میں سے چندروز پہلے انتقال فرما جانے والی ایک شخصیت حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ کی ہے۔آپ اپنے وقت کے قطب الاقطاب تھے۔عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی امارت کے ساتھ ساتھ متعدد دینی تحریکوں کی سرپرستی فرمایا کرتے تھے۔جمعیت علماء اسلام کے سرپرست اعلیٰ تھے اور مجلس احرارِ اسلام کے سرپرشفقت وسرپرستی کا خصوصی ہاتھ رکھتے تھے اور عقیدۂ ختم نبوت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دفاع کو ایمان کا حصہ سمجھتے تھے۔ان کی شخصیت ایک غیر متنازع حیثیت کی حامل تھی۔پاکستان سمیت پوری دنیا میں ان کا حلقہ مدیرین ہے۔بالخصوص پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، افغانستان، برطانیہ میں ان کا حلقہ ارادت پھیلا ہوا تھا۔

ہم نے متعدد بار حضرت مولانا خواجہ خان محمد کی زیارت کی ہے کہ چیچہ وطنی میں آپ کے خلیفہ مجاز حضرت حافظ عبدالرشید چیمہ جو کہ ۳ سال قبل مدینہ منورہ میں انتقال فرما گئے تھے۔ان کے ہاں حضرت مولانا خواجہ خان محمد عموماً سال میں ایک مرتبہ لازماً تشریف لاتے۔حکیم حافظ عبدالرشید چیمہ ایک نیک صالح انسان تھے۔وہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علماء اسلام سے تعلق کے باوجود ایک غیر متنازع اور ہر دل عزیز شخصیت اور فنافی الشیخ تھے۔آپ کے تین صاحبزادے ہیں۔سب سے بڑے جناب عبداللطیف خالد چیمہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے پاکستان سمیت بیرون ممالک میں بھی بھرپور جدوجہد میں مصروف ہیں۔دوسرے جاوید اقبال چیمہ مقامی وعلاقائی سیاست میں سرگرم عمل ہیں۔آپ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے حافظ حبیب اللہ چیمہ اپنے والدگرامی کے جانشین ہیں۔اپنے والدمحترم کی خانقاہ رشیدیہ (بستی سراجیہ) اور ان کے طبی وروحانی علوم کے جانشین ہیں۔ جمعیت علماء اسلام سے وابستہ ہیں۔مذہبی طور پر مقامی وضلعی سطح پر مصروف عمل ہیں۔حضرت خواجہ خان محمد اپنے خلیفہ حافظ عبدالرشید کے ہاں شروع سے تشریف لاتے رہے ہیں۔ان کے یہاں حضرت خواجہ خان محمد کا قیام ۲،۳ دن تک ہوتا تھا۔ ضلع ساہیوال سمیت قریب کے اضلاع سے بھی آپ کے عقیدت مند چیچہ وطنی آتے۔حضرت خواجہ خان محمد کے ضلع ساہیوال میں ۳ خلفاء تھے۔جن میں حضرت حافظ احمد دین دادڑہ بالا (ہڑپہ)، حضرت حافظ قطب الدین بستی حافظ حبیب اللہ (ہڑپہ) اور حضرت حافظ عبدالرشید چیمہ خانقاہ رشیدیہ بستی سراجیہ ۱۲/۴۲۔ایل، چیچہ وطنی شامل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ضلع

ساہیوال میں آج کے دور میں حضرت خواجہ خان محمد کا بہت بڑا حلقہ موجود ہے۔ ہم نے دیکھا کہ حضرت خواجہ خان محمد بہت کم گفتگو فرماتے بلکہ خاموش رہ کر روحانی طور پر اپنے مریدین کو فیض منتقل فرماتے تھے۔ چند سال پہلے حضرت خواجہ خان محمد نے ایک ٹریفک حادثے کی وجہ سے کمر پر تکلیف آنے پر سفر بند کر دیے تو پھر آپ کے باہمت و باکمال صاحبزادگان مولانا عزیز احمد اور مولانا رشید احمد مسلسل یہاں تشریف لاتے ہیں اور اپنے والد گرامی کے عقیدت مندوں کو ''مثل باپ'' بن کر روحانی تسکین پہنچا رہے ہیں۔ چیچہ وطنی میں حضرت خواجہ خان محمد کی آمد پر خانقاہ رشیدیہ میں باغ و بہار کا سماں ہوتا تھا۔ عوام الناس کا جم غفیر اپنے شیخ سے روحانی فیض حاصل کرنے کیلیے جوق در جوق حاضری دیتے۔ حضرت خواجہ خان محمد بھی حافظ عبدالرشید کے گھر کو اپنا گھر سمجھتے تھے۔ حضرت خواجہ خان محمد کے حافظ عبدالرشید کے نام بعض خطوط کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خواجہ خان محمد کو حضرت حافظ عبدالرشید ان کی اولاد اور ان کے خاندان سے کتنی محبت تھی کہ خوشی اور غم کے موقع پر حضرت خواجہ خان محمد اپنے دلی جذبات کا کس طرح اظہار فرماتے تھے۔ ضلع ساہیوال میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کا ایک بہت بڑا حلقہ آپ سے متعلق ہے جنہوں نے حضرت خواجہ خان محمد سے فیض حاصل کیا اور یہ فیض تا قیامت جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اب حضرت خواجہ خان محمد اس دنیا میں نہیں رہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان کے مشن کو آگے بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے جانشین مولانا خلیل احمد کو خانقاہ سراجیہ کی سجادہ نشینی کا حق ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین۔ خانقاہ سراجیہ کے اکابر نے قرآن و سنت کی روشنی میں سلوک، و تصوف کے ذریعے لوگوں کے باطن کو صاف کرنے اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں اُنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس خانقاہ نے دینی تحریکوں کے لیے خاموشی سے رجال کار تیار کیے جو پوری دنیا میں پھیل کر اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور تحریک دارالعلوم دیوبند سے وابستہ سبھی جماعتوں اور اداروں میں خانقاہ سراجیہ کے تربیت یافتہ افراد صف اول میں نظر آتے ہیں۔ خانقاہ سراجیہ نے رخصت کی بجائے عزیمت کا راستہ اختیار کرنے والوں کی زیادہ حوصلہ افزائی کی۔ خود حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ نے پیرانہ سالی کے باوجود پوری دنیا میں تحریک ختم نبوت کی سرپرستی کا حق ادا فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ آج فتنۂ قادیانیت ہر مورچے پر منہ کی کھا رہا ہے۔ خانقاہ سراجیہ کا سب دینی قوتوں کے ساتھ سرپرستی کے رویے نے ایک ایسی مثال قائم کر دی ہ جو مشاجرات کے زمانے میں ایک عمدہ اور قابل عمل مثال ہے۔ حضرت خواجہ خان محمد رحمتہ اللہ علیہ نے جس انداز میں سب کے ساتھ شفقت کا معاملہ رکھا۔ یہ کام اتنا آسان نہیں لیکن حضرت مرحوم کے صبر و استقامت اور خاموشی سے جو اسلوب سامنے آیا یہ اپنی مثال آپ ہے۔

تصحیح

نقیبِ ختم نبوت کے شمارہ مئی ۲۰۱۰ء کے صفحہ ۵، سطر ۸ پر حدیث شریف کے الفاظ سہواً غلط درج ہوئے۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔ (آمین) قارئین تصحیح فرمالیں۔

صحیح الفاظ یہ ہیں: ''و یُعَلِّمُونَهَا النَّاسَ'' (ادارہ)